سوال

(373) مستورات کا بے پردہ خریداری کرنا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا فرماتے ہیں علمائے دین ان مسلم مستورات پردہ دار کے متعلق جو اپنے ملی بھا ئیوں سے تو خوب پردہ کرتی ہیں۔ مگر جب غیر مسلم دوکانداروں کے ہاں سودا خریدنے جاتی ہیں۔ تو بے نقاب ہوکر اور ننگے منہ ان سے باتیں کرتیں بحث کر کے اشیاء کا نرخ ٹھیراتی ہیں۔ اسلام ان عورتوں ان کے شوہروں اور ان کے ورثاء کے لئے کیا تعزیر تجویز کرتا ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علىٰ رسول اللہ، أما بعد!

ایسی عورتیں قرآن مجید کے صریح حکم کی خلاف ورزی کرتی ہیں۔ اور ان کے متعلق حدیث شریف میں بہت بُرا کہا گیا ہے۔ بعض روایات میں بے پردہ اغیار کے سامنے پھرنے والی عورتوں کو زانی کے لفظ سے خفگی کا اظہار ہے۔ بعض جگہ لعنت بھی آئی ہے۔

بہر حال بے پردگی شرعا وعرفا بہت برے نتائج کا موجب ہے مسلمان مردوں کو چاہیے کہ اپنی عورتوں کو سختی سے روکیں۔ عمداً تساہل کرنے والا دیوث ہے۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ ثنائیہ امرتسری

جلد2ص351

محدث فتویٰ